حق مذاہب اربعہ میں منحصر ہے؟

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

حق مسلک محدثین میں منحصر ہے۔محدثین ہی اس امت کے سواد اعظم ہیں۔اللہ اور اس کے رسول کی حقیقی مراد کو پانے والے ہیں۔مسلک محدثین وحی الٰہی کی صحیح ترین تعبیر ہے۔جس میں غلطی یا خطا کا امکان نہیں۔محدثین کے اجماع پر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔

محدثین کو علمی اعتبار سے وہ فوقیت اور برتری حاصل ہے، جو بعد والوں کو حاصل نہیں ہوسکی۔وہ ورع وتقوی کے امام تھے۔انہیں بے تکلفی کی خوبی حاصل تھی۔

یہ ایسے اوصاف حمیدہ ہیں، جن کی بنا پر ان کا علم دلیل کی حیثیت رکھتا ہے۔ان کا مسلک اسلم،اعلم اوراحکم ہے۔انہوں نے پورے دین کی کما حقہ خدمت سرانجام دی ہے۔

علم نبوت کو مدون کیا، اعتقادیات وایمانیات اور اصول وفروع کو قلم بند کیا، ان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اسلام کی روح سے آشنا تھے۔اللہ تعالیٰ نے ان پر اپنی خصوصی عنایات کر رکھی تھیں۔علم رجال اور علم سند کے ماہر اور علل حدیث کے شناور تھے۔

ان کا اختلاف بھی امت کے لئے باعث رحمت تھا۔وہ صحیح معنوں میں ائمہ مجتہدین تھے۔انہی کا اجماع شریعت کی دلیل ہے۔جس سے انحراف گمراہی ہے۔

کسی مسئلہ میں محدثین کے دو اقوال پائے جائیں،تو ایک کو دلائل کی بنیاد پر ترجیح حاصل ہوگی۔کسی شخص کے لئے تیسرا قول جاری کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔اسی طرح اگر تین آرا ملتی ہیں،تو ایک کو ترجیح حاصل ہوگی۔دو مرجوح ہوجائیں گی، چوتھی رائے قائم

کرنے کی قطعاً اجازت نہیں ہے۔ الغرض مسلک محدثین سے نکلنا کسی صورت جائز نہیں۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ حق مذاہب اربعہ میں منحصر ہے۔ یہ ایک نیا قول ہے، دلائل شریعت اس کی تائید نہیں کرتے۔ یہ نظریہ امت کو محدثین سے جدا کرتا ہے اور توحید باری تعالیٰ خصوصاً توحید اسماء وصفات میں گمراہی کے دروازے کھولتا ہے۔

پھر مقلدین کی کتب فقہ میں عموماً فروع کو قلم بند کیا گیا ہے، اصول وعقائد کا ذکر کم ہے اور جہاں ذکر ہے، وہاں اہل کلام کی پیروی کی گئی ہے، یعنی اہل سنت کے مسلک سے انحراف برتا گیا ہے۔

یاد رکھنا چاہئے کہ امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل وغیرہ کا شمار ائمہ محدثین اور ائمہ اہل سنت میں ہوتا ہے۔ یہ اہل حق کے ائمہ اور راہنما ہیں۔ جن کی حدیثی خدمات بہت نمایاں ہیں۔ ان کے اقوال وفتاوی ائمہ محدثین کے اقوال وفتاویٰ میں شمار ہوتے ہیں۔

جبکہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا شمار محدثین میں نہیں ہوتا، امام رحمہ اللہ کی کوئی تصنیف بھی نہیں ہے۔ آپ نے اپنے تلامذہ قاضی ابو یوسف اور محمد بن حسن شیبانی پر جرح کی ہے اور ائمہ محدثین نے بھی ان پر جروح کی ہیں۔

محدثین نے ان کے عقائد پر رد کیا ہے۔ خود امام ابوحنیفہ پر ائمہ ثلاثہ کی شدید جروح ہیں، بلکہ آپ باجماع محدثین حدیث میں غیر ثقہ اور غیر معتبر ہیں۔ امام صاحب سے کسی حدیث کو صحیح یا ضعیف کہنا ثابت نہیں۔

پھر یہ دعویٰ کیوں کر درست ہوسکتا ہے کہ حق مذاہب اربعہ میں منحصر ہے؟ ہمارے مطابق یہ دعوی مبنی بر حقیقت نہیں ہے، اس میں کئی حوالے سے سقم پایا جاتا ہے، بلکہ حق مذاہب محدثین میں منحصر ہے۔